# 1201 ـ ولد زنا کے متعلق مسؤلیت

**سوال**

میں نے اسلام قبول کرنے سے قبل ایک شادی شدہ عورت سے زنا کیا جس کے نتیجہ میں ایک بچہ پیدا ہوا اوراس عورت کے خاوند کوبھی اس حقیقت کی خبر دے دی گئي اوراسے یہ علم ہے کہ وہ اس کا بیٹا نہیں لیکن وہ اپنی بیوی اوربچے کورکھنا چاہتا ہے ، اورمیری سمجھ کے مطابق وہ مجھے کچھ نہیں کہنا چاہتا اوریہ چاہتا ہے کہ میں اپنے اس بچے سے دورہی رہوں جسے میں کبھی کبھی دیکھتا ہوں اوربچے کوبھی علم نہیں کہ میں کون ہوں ۔
بچے کی عمر تقریبا تین سال ہے اورمیں تقریبا دوسال قبل مسلمان ہوا ہوں تواس حالت میں اسلام کا حکم کیا ہے ؟
کیا یہ ممکن ہے کہ اس بچے کواپنا بیٹا شمار کروں ؟
آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ وہ عورت اوراس کا خاوند دونوں کافر ہیں

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اسلام پہلے سب گناہوں کوختم کردیتا ہے ، اللہ تعالی نے آپ کوھدایت سے نوازدیا ہے توآپ پر اسلام سے قبل کیے گئے گناہوں کا کوئي بوجھ نہیں ، اورپھر یہ شرعی قاعدہ ہے کہ :

بچہ بستر والے کا ہے اوروہ خاوند کا ہی شمار ہوگا الا یہ کہ خاوند اس بچے سے انکار کردے ۔

بہر حال جوکچھ بھی ہو وہ بچہ آپ کا بیٹا شمارنہیں ہوگا اورنہ ہی آپ کے ذمہ اس کی کچھ مسؤلیت ہی ہے ، اب آپ شرعی طریقے پر شادی کرکے ایک نئي زندگی کا آغاز کریں اللہ تعالی آپ کی توبہ قبول فرمائے گا اورآپ کواپنی حفظ وامان میں رکھے اور آپ کی راہنمائي فرمائے گا ۔

اس جیسے سوال کا جواب سوال نمبر ( 117 ) میں گزر چکا ہے آپ اس کا مطالعہ بھی کریں ۔

واللہ اعلم .